

# خدا کی قدرت



مؤلف

وائسن گڈ مین

# خدا کی قدرت

ایک حقیر اور فانی انسان ہمارے خالق کی قدرت یا تمام اشیاء پر فائق ہونے کی قابلیت کو کیسے بیان کر سکتا ہے؟ اسے پورے طور پر بیان کرنا ناممکن ہے کیونکہ خدا بے حد قدرت والا، عظیم اور وسیع ہے کہ ہمارے چھوٹے دماغ خواہ وہ کتنے ہی قابل کیوں نہ ہوں اس کا پوری طرح احاطہ نہیں کر سکتے۔

لیکن خدا نے اپنا اظہار اپنی کتاب بائبل مقدس میں کیا ہے۔ اس میں اس کی قدرت کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ سب کچھ، یہاں تک کہ جو انسان کی نظر میں ناممکن ہے کر سکتا ہے۔ اس نے ہماری دنیا کو تخلیق کیا اور خلا میں لٹکا دیا اور اب وہ ہزاروں سالوں سے بلا سہارا، صرف اس کی قائم رکھنے والی قدرت سے وہاں لٹکی ہوئی ہے۔ وہ شیطان اور انسان دونوں کی تخریبی قوتوں کے باوجود زمین کی ضروریات کو پورا کرتا رہتا ہے۔ آئیے اب ہم اس کے کلام میں سے اس کی لامحدود قدرت کا مہلہ کی چند جھلکیاں دیکھیں۔

والسن گڈ مین

# خدا کی تخلیقی قدرت

یہ زیباہ ۱۰:۱۲

اُسی نے اپنی قدرت سے زمین کو بنایا۔ اُسی نے اپنی حکمت سے جہان کو قائم کیا اور اپنی عقل سے آسمان کو تان دیا ہے۔

یسعیاہ ۴۰:۲۵، ۲۲:۱۸، ۲۵:۲۶

پس تم خدا کو کس سے تشبیہ دو گے؟ . . . وہ محیط زمین پر بیٹھا ہے اور اُس کے بارشندے ٹیلوں کی مانند ہیں۔ وہ آسمان کو پردہ کی مانند تانتا ہے اور اُس کو سکونت کے لئے خیمہ کی مانند پھیلاتا ہے . . . وہ قدوس فرماتا ہے تم مجھے کس سے تشبیہ دو گے؟ اور میں کس چیز سے مشابہ ہوں گا۔ اپنی آنکھیں اوپر اٹھاؤ اور دیکھو کہ ان سب کا خالق کون ہے۔ وہی جو ان کے لشکر کو شمار کر کے نکالتا ہے اور ان سب کو نام بنام بلاتا ہے۔ اُس کی قدرت کی عظمت اور اُس کے بازو کی توانائی کے سبب سے ایک بھی غیر حاضر نہیں رہتا۔

یہ زیباہ ۳۲:۱۷

اے خداوند خدا! دیکھ تو نے اپنی عظیم قدرت اور اپنے بلند بازو سے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور تیرے لئے کوئی کام مشکل نہیں ہے۔

عزراہیوں ۱:۱-۲

خدا نے . . . اس زمانہ کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا جسے اُس نے سب چیزوں کا وارث ٹھہرایا اور جس کے وسیلہ سے اُس نے عالم بھی پیدا کئے۔

# شیطان نہ تو کوئی کُڑہ تخلیق کر سکتا اور نہ اُسے خلا میں لٹکا سکتا ہے

یوحنا ۱: ۳، ۱۰: ۱۰

ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا... سب چیزیں اُس کے وسیلے سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی... چور نہیں آتا مگر چلانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو...

لوقا ۱۰: ۱۸

اُس نے اُن سے کہا میں شیطان کو بجلی کی طرح آسمان سے گرا ہوا دیکھ رہا تھا۔

اپطرس ۸: ۵

تم ہوشیار اور بیدار رہو۔ تمہارا مخالف ابلیس گرجنے والے شیرِ ببر کی طرح ڈھونڈنا پھرتا ہے کہ کس کو پھاڑ کھائے۔

اعمال ۲۹: ۱۷

پس خدا کی نسل ہو کر ہم کو یہ خیال کرنا مناسب نہیں کہ ذاتِ الہی اُس سونے یا روپے یا پتھر کی مانند ہے جو آدمی کے ہنر اور ایجاد سے گھڑے گئے ہوں۔

۱۔ کرتھیوں ۲۰: ۱۰

میں نہیں چاہتا کہ تم شیاطین کے شریک ہو۔

یوحنا ۸: ۱۲

یسوع نے پھر اُن سے مخاطب ہو کر کہا دنیا کا نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائے گا۔

# خدا کی قدرت لا محدود ہے

زبور ۶۲: ۱۱

خدا نے ایک بار فرمایا۔ میں نے یہ دو بار سنا کہ قدرت خدا ہی کی ہے۔

زبور ۱۱۵: ۳

ہمارا خدا تو آسمان پر ہے۔ اُس نے جو کچھ چاہا وہی کیا۔

یسعیاہ ۴۳: ۱۳

آج سے میں ہی ہوں اور کوئی نہیں جو میرے ہاتھ سے چھڑا سکے۔

۱۔ تواریخ ۲۹: ۱۱، ۱۲

اے خداوند عظمت اور قدرت اور جلال اور غلبہ اور حشمت تیرے ہی لئے ہیں کیونکہ سب کچھ جو آسمان اور زمین میں ہے تیرا ہے۔ اے خداوند بادشاہی تیری ہے اور تو ہی بحیثیت سردار سبھوں سے ممتاز ہے اور دولت اور عزت تیری طرف سے آتی ہیں اور تو سبھوں پر حکومت کرتا ہے اور تیرے ہاتھ میں قدرت اور توانائی ہیں اور سرفراز کرنا اور سبھوں کو زور بخشنا تیرے ہاتھ میں ہے۔

استثنا ۳: ۲۴

اے خداوند خدا، تو نے اپنے بندہ کو اپنی عظمت اور اپنا زور اور ہاتھ دکھانا شروع کیا ہے کیونکہ آسمان میں یا زمین پر ایسا کون معبود ہے جو تیرے سے کام یا کرامات کر سکے۔

لوقا ۱: ۳۷

کیونکہ جو قول خدا کی طرف سے ہے وہ ہرگز بے تاثیر نہ ہوگا۔

# خدا کی لامحدود قدرت کی عظمت

خروج ۱۵:۷

تو اپنی عظمت کے زور سے اپنے مخالفوں کو تہ و بالا کرتا ہے۔ تو اپنا قہر بھیجتا ہے اور وہ اُن کو کھوٹی کی مانند بھسم کر ڈالتا ہے۔

زبور ۱۳۷:۵

ہمارا خداوند بزرگ اور قدرت میں عظیم ہے۔ اُس کے فہم کی انتہا نہیں۔

زبور ۱۰۶:۸

تو بھی اُس نے اُنکو اپنے نام کی خاطر بچایا تاکہ اپنی قدرت ظاہر کرے۔

نحمیاہ ۹:۶

تو ہی اکیلا خداوند ہے۔ تو نے آسمان اور آسمانوں کے آسمان کو اور اُن کے سارے لشکر کو اور زمین کو اور جو کچھ اُس پر ہے اور سمندروں کو اور جو کچھ اُن میں ہے بنایا اور تو اُن سبھوں کا پروردگار ہے اور آسمان کا لشکر تجھے سجدہ کرتا ہے۔

زبور ۱۰۴:۱

اے میری جان! تو خداوند کو مبارک کہہ۔ اے خداوند میرے خدا! تو نہایت بزرگ ہے۔ تو حُشمت اور جلال سے ملبس ہے۔

زبور ۱۳۵:۲

میں ہر روز تجھے مبارک کہوں گا اور ابدالآباد تیرے نام کی ستائش کروں گا۔ خداوند بزرگ اور بے حد ستائش کے لائق ہے۔ اُس کی بزرگی اِدراک سے باہر ہے۔

# خدا کی قدرت ابدی ہے

۲۔ پطرس ۱: ۱۱

اس سے تم ہمارے خداوند اور مہتمی یسوع مسیح کی ابدی بادشاہی میں بڑی عزت کے ساتھ داخل رکھے جاؤ گے۔

یسعیاہ ۴: ۲۶

ابد تک خداوند پر اعتماد رکھو کیونکہ خداوند بیہواہ ابدی چٹان ہے۔

زبور ۲: ۹۰

اس سے پیشتر کہ پہاڑ پیدا ہوئے یا زمین اور دنیا کو تو نے بنایا ازل سے ابد تک تو ہی خدا ہے۔

یرمیاہ ۱۰: ۱۰

خداوند سچا خدا ہے۔ وہ زندہ خدا اور ابدی بادشاہ ہے۔ اُس کے قبر سے زمین تھر تھرتھرتی ہے اور قوموں میں اُس کے قبر کی تاب نہیں۔

مکاشفہ ۱۱: ۱۵

... آسمان پر بڑی آوازیں اس مضمون کی پیدا ہوئیں کہ دنیا کی بادشاہی ہمارے خداوند اور اُسکے مسیح کی ہوگی اور وہ ابدالآباد بادشاہی کرے گا۔

## شیطان کی قدرت تباہ کر دی جائے گی

مکاشفہ ۲۰: ۱۰

اور اُن کا گمراہ کرنے والا ابلیس آگ اور گندھک کی اُس جھیل میں ڈالا جائے گا ... اور وہ ... ابدالآباد عذاب میں رہیگی۔

# مَجْرَه قَلَمِ پر خُدا کی ہستیِ ناکِ قُدْرَت

خروج ۱۴: ۲۱، ۲۲، ۲۶ - ۲۸، ۳۰، ۳۱

پھر موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر بڑھایا اور خداوند نے رات بھر تند پوربی آندھی چلا کر اور سمندر کو پیچھے ہٹا کر اُسے خشک زمین بنا دیا اور پانی دو حصے ہو گیا۔ اور بنی اسرائیل سمندر کے پیچ میں سے خشک زمین پر چل کر نکل گئے اور اُنکے دہنے اور بائیں ہاتھ پانی دیوار کی طرح تھا۔۔۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر بڑھاتا کہ پانی مصریوں اور اُنکے رتھوں اور سواروں پر پھر بہنے لگے۔ اور موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر بڑھایا اور صبح ہوتے ہوئے سمندر پھر اپنی اصلی قوت پر آگیا اور مصری اُلٹے بھاگنے لگے اور خداوند نے سمندر کے پیچ ہی میں مصریوں کو تہ وبالا کر دیا۔ اور پانی پلٹ کر آیا اور اُس نے رتھوں اور سواروں اور فرعون کے سارے لشکر کو جو اسرائیلیوں کا پیچھا کرتا ہوا سمندر میں گیا تھا غرق کر دیا اور ایک بھی اُن میں سے باقی نہ چھوٹا۔ سو خداوند نے اُس دن اسرائیلیوں کو مصریوں کے ہاتھ سے اس طرح بچایا اور اسرائیلیوں نے مصریوں کو سمندر کے کنارے مَرے ہوئے پڑے دیکھا۔ اور اسرائیلیوں نے وہ بڑی قُدْرَت جو خداوند نے مصریوں پر ظاہر کی دیکھی۔



# خدا کوئی بھی معجزہ کر سکتا ہے

## اُس نے چالیس سال تک دس لاکھ آدمیوں کو کھلایا

خروج ۱۶: ۱۲-۱۵، ۳۵

... شام کو تم گوشت کھاؤ گے اور صبح کو تم روٹی سے سیر ہو گے اور تم جان لو گے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ اور یوں ہوا کہ شام کو اتنی بٹیریں آئیں کہ انکی خیمہ گاہ کو ڈھانک لیا اور صبح کو خیمہ گاہ کے آس پاس اوس پڑی ہوئی تھی۔ اور جب وہ اوس جو پڑی تھی سوکھ گئی تو کیا دیکھتے ہیں کہ بیابان میں ایک چھوٹی چھوٹی گول چیز ایسی چھوٹی جیسے پالے کے دانے ہونے ہیں زمین پر پڑی ہے۔ بنی اسرائیل اُسے دیکھ کر آپس میں کہنے لگے من؟ ... اور بنی اسرائیل جب تک آباد ملک میں نہ آئے یعنی چالیس برس تک من کھاتے رہے۔

## دس لاکھ آدمیوں کو پانی پلایا

خروج ۱۷: ۱۷

دیکھ میں تیرے آگے جا کر وہاں حورب کی ایک چٹان پر کھڑا رہونگا اور تو اُس چٹان پر مارنا تو اُس میں سے پانی نکلیگا کہ یہ لوگ پیئیں۔

## پھرے ہوئے دریا کو روک دیا

یشوع ۳: ۱۷

اور وہ کاہن جو خداوند کے عہد کا صندوق اٹھائے ہوئے تھے۔ بردن کے زپچ میں سوکھی زمین پر کھڑے رہے اور سب اسرائیلی خشک زمین پر ہو کر گڑے ...

# خدا ایک عظیم مخلصی دہندہ ہے

دانی ایل ۳: ۲۱، ۲۲، ۲۴

تب یہ مرد اپنے زیر جاموں، قمیضوں اور عماموں سمیت باندھے گئے اور آگ کی جلتی بھٹی میں پھینک دیئے گئے۔ پس چونکہ بادشاہ کا حکم ناکیدی تھا اور بھٹی کی آہنچ نہایت تیز تھی اس لئے سدرک اور میسک اور عبدنحو کو اٹھانے والے آگ کے شعلوں سے ہلاک ہو گئے۔ . . . تب ناظموں اور حاکموں اور سرداروں اور بادشاہ کے مشیروں نے فراہم ہو کر ان شخصوں پر نظر کی اور دیکھا کہ آگ نے ان کے بدنوں پر کچھ تاثر نہ کی اور انکے سر کا ایک بال بھی نہ جلایا اور انکی پوشاک میں مطلق فرق نہ آیا اور ان سے آگ سے جلنے کی بو بھی نہ آتی تھی۔

دانی ایل ۶: ۱۶، ۲۱، ۲۲

تب بادشاہ نے حکم دیا اور وہ دانی ایل کو لائے اور شیروں کی مانند میں ڈال دیا۔ پر بادشاہ نے دانی ایل سے کہا تیرا خدا جسکی تو ہمیشہ عبادت کرتا ہے مجھے چھڑا دے گا . . . تب دانی ایل نے بادشاہ سے کہا اے بادشاہ ابد تک چیتارہ - میسک خدا نے اپنے فرشتہ کو بھیجا اور شیروں کے منہ بند کر دیئے اور انہوں نے مجھے ضرر نہیں پہنچایا کیونکہ میں اُسکے حضور بے گناہ ثابت ہوا اور تیرے حضور بھی اے بادشاہ میں نے خطا نہیں کی۔

# خدا کے کلام کی قدرت

یرمیاہ ۲۳: ۲۹

کیا میرا کلام آگ کی مانند نہیں ہے؟ خداوند فرماتا ہے اور ہتھوڑے کی مانند جو چٹان کو چکنا چور کر ڈالتا ہے؟

عزراہیوں ۴: ۱۲

کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور مؤثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور روح اور بند بند اور گودے گودے کو جدا کر کے گذر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور اراہوں کو جانچتا ہے۔

افسیوں ۶: ۱۷

اور نجات کا خود اور روح کی تلوار جو خدا کا کلام ہے لے لو۔

زبور ۱۱۹: ۹

جوان اپنی روش کس طرح پاک رکھے؟ تیرے کلام کے مطابق اُس پر نگاہ رکھنے سے۔

یوحنا ۱۵: ۳

اب تم اُس کلام کے سبب سے جو میں نے تم سے کیا پاک ہو۔

یوحنا ۱۷: ۱۷

انہیں سچائی کے وسیلے سے مقدس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔

فلپیوں ۲: ۱۶

اور زندگی کا کلام پیش کرتے ہو۔۔۔۔

یوحنا ۸: ۳۱

یسوع نے ان یہودیوں سے کہا جنہوں نے اُس کا یقین کیا تھا کہ اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔

# یسوع مسیح مجسمِ خدا ہے

کلیسیوں ۲:۹  
الوہیت کی ساری معموری اسی میں مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے۔

متی ۱:۲۳-۲۵  
دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اُس کا نام عمانوئیل رکھینگے جس کا ترجمہ ہے خدا ہمارے ساتھ۔ پس یوسف نے پند سے جاگ کر ویسا ہی کیا جیسا خداوند کے فرشتے نے اُسے حکم دیا تھا اور اپنی بیوی کو اپنے ہاں لے آیا۔ اور اُس کو نہ جانا جب تک اُس کے بیٹا نہ ہووا اور اُس کا نام یسوع رکھا۔

یوحنا ۵:۱۷، ۱۸

یسوع نے اُن سے کہا کہ میرا باپ اب تک کام کرتا ہے اور میں بھی کام کرتا ہوں۔ اس سبب سے یہودی اور بھی زیادہ اُسے قتل کرنے کی کوشش کرنے لگے کہ وہ نہ فقط سبت کا حکم توڑتا بلکہ خدا کو خاص اپنا باپ کہہ کر اپنے آپ کو خدا کے برابر بنانا تھا۔

رومیوں ۱:۴

(وہ) پاکیزگی کی روح کے اعتبار سے مردوں میں سے جی اٹھنے کے سبب سے قدرت کے ساتھ خدا کا بیٹا ٹھہرا۔

اعمال ۲۰:۲۸

پس اپنی اور اُس سارے گلہ کی خبرداری کرو جس کا روح القدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا تاکہ خدا کی کلیسیا کی گلہ بانی کرو جسے اُس نے خاص اپنے خون سے مول لیا۔

# یسوع مسیح قادرِ مطلق ہے

مکاشفہ: ۸۷:۵۱

یسوع مسیح کی طرف سے ... خداوند خدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے یعنی قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ میں الفا اور اومیگا ہوں۔

کلمتوں: ۱۱۳-۱۶

اُسی نے ہمکو تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کیا جس میں ہمکو مخلصی یعنی گناہوں کی مُعافی حاصل ہے۔ وہ اندیکھے خدا کی صورت اور تمام مخلوقات سے پہلے مولود ہے کیونکہ اُسی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں۔ آسمان کی ہوں یا زمین کی۔ دیکھی ہوں یا اندیکھی۔ تخت ہوں یا ریاستیں یا حکومتیں یا اختیار، سب چیزیں اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے واسطے پیدا ہوئی ہیں۔

۱- تیمتھیس ۶: ۱۴-۱۶

ہمارے خداوند یسوع مسیح کے اُس ظہور تک حکم کو بے داغ اور بے الزام رکھ جسے وہ مناسب وقت پر نمایاں کرے گا جو مبارک اور واحد حاکم، بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند ہے۔ بقا صرف اُسی کو ہے اور وہ اُس نور میں رہتا ہے جس تک کسی کی رسائی نہیں ہو سکتی نہ اُسے کسی انسان نے دیکھا اور نہ دیکھ سکتا ہے۔ اُس کی عزت اور سلطنت ابد تک رہے۔ آمین۔

# مسیح بڑتر ہے

یوحنا ۱۲: ۲۵

جو مجھے دیکھتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے۔

عبرانیوں ۲: ۱

وہ اُس کے جلال کا پرتو اور اُس کی ذات کا نقش ہو کر سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔ وہ گناہوں کو دھو کر عالم بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بیٹھا۔

افسیوں ۱۹: ۱-۲۲

ہم ایمان لانے والوں کے لئے اُسکی بڑی قدرت کیا ہی بے حد ہے۔ اُسکی بڑی قوت کی تاثیر کے موافق جو اُس نے مسیح میں کی جب اُسے مردوں میں سے جلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بٹھایا۔ اور ہر طرح کی حکومت اور اختیار اور قدرت اور ریاست اور ہر ایک نام سے بہت بلند کیا جو نہ صرف اس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لیا جائیگا۔ اور سب کچھ اُسکے پاؤں تلے کر دیا۔

یوحنا ۱۰: ۳۰، ۳۸

میں اور باپ ایک ہیں۔۔۔ لیکن اگر میں کرتا ہوں تو گو میرے یقین نہ کرو مگر ان کاموں کا تو یقین کرو تا کہ تم جانو اور سمجھو کہ باپ مجھ میں ہے اور میں باپ میں۔

یوحنا ۵: ۲۷

اُسے عدالت کرنے کا بھی اختیار بخشا، اس لئے کہ وہ آدم زاد ہے۔

# پاک رُوح کی قادرِ مطلقِ قدرت

وہ ذاتِ الہی میں قادرِ مطلق ہے۔

۱- یوحنا ۵: ۸

گوہی دینے والے تین ہیں۔ رُوح اور پانی اور خون۔ اور یہ تینوں ایک ہی بات پر متفق ہیں۔

اعمال ۵: ۳-۵

پطرس نے کہا اے حنیاہ! کیوں شیطان نے تیرے دل میں یہ بات ڈال دی کہ تو رُوح القدس سے جھوٹ بولے اور زمین کی قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑے؟ کیا جب تک وہ تیرے پاس تھی تیری نہ تھی؟ اور جب بیچی گئی تو تیرے اختیار میں نہ رہی؟ تو نے کیوں اپنے دل میں اس بات کا خیال باندھا؟ تو آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے جھوٹ بولا۔ یہ باتیں سننے ہی حنیاہ گر پڑا اور اُس کا دم نکل گیا اور سب سننے والوں پر بڑا خوف چھا گیا۔

وہ ایمانداروں کو معمور کرتا اور دلیری بخشا ہے

اعمال ۳: ۳۱

جب وہ دعا کر چکے تو جس مکان میں جمع تھے وہ بل گیا اور وہ سب رُوح القدس سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیری سے سناتے رہے۔

وہ الہی محبت کو قابلِ عمل بنا دیتا ہے

رومیوں ۵: ۵

اور امید سے شرمندگی حاصل نہیں ہوتی کیونکہ رُوح القدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسیلہ سے خدا کی محبت ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے۔

# خدا کی اہلیت

عبرانیوں: ۲۵:۷

اسی لئے جو اُس کے وسیلہ سے خدا کے پاس آتے ہیں وہ انہیں پوری پوری نجات دے سکتا ہے کیونکہ وہ اُنکی شفاعت کے لئے ہمیشہ زندہ ہے۔

یہوداہ ۲۴

اب جو تمکو ٹھوکر کھانے سے بچا سکتا ہے اور اپنے پر جلال حضور میں کمال خوشی کے ساتھ بے عیب کر کے کھڑا کر سکتا ہے۔

۲۔ تیمتیس ۱۲:۱

... جس کا میں نے یقین کیا ہے اُسے جانتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ وہ میری امانت کی اُس دن تک حفاظت کر سکتا ہے۔

۲۔ کرنقیوں ۸:۹

خدا تم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تاکہ تم کو ہمیشہ ہر چیز کافی طور پر ملا کرے اور ہر نیک کام کے لئے تمہارے پاس بھرت کچھ موجود رکھا کرے۔

لوقا ۳: ۸

... خدا ان پتھروں سے ابرہام کے لئے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔

رومیوں ۴: ۱۶، ۱۹، ۲۰، ۲۱

ابراہام . . . ایمان میں ضعیف نہ ہوا اور نہ بے ایمان ہو کر خدا کے وعدہ میں شک کیا بلکہ ایمان میں مضبوط ہو کر خدا کی تجبید کی۔ اور اُسکو کامل اعتقاد ہوا کہ جو کچھ اُس نے وعدہ کیا ہے وہ اُسے پورا کرنے پر بھی قادر ہے۔



# خدا کی اہلیت

فلیپیوں ۲:۳

وہ . . . سب چیزیں اپنے تابع کر سکتا ہے۔

دانی ایل ۴:۳۷

اب میں نبوکدنصر آسمان کے بادشاہ کی ستائش اور تکریم و تعظیم کرتا ہوں کیونکہ وہ اپنے سب کاموں میں راست اور اپنی سب راہوں میں عادل ہے اور جو مغروری میں چلتے ہیں ان کو ذلیل کر سکتا ہے۔

دانی ایل ۳:۳۷، ۲۴، ۱۷

دیکھ ہمارا خدا جسکی ہم عبادت کرتے ہیں ہم کو آگ کی جلتی بھٹی سے چھڑانے کی قدرت رکھتا ہے اور اُسے بادشاہ وہی ہم کو تیرے ہاتھ سے چھڑائیگا . . . تب نبوکدنصر نے آگ کی جلتی بھٹی کے دروازہ پر آکر کہا اے سردار اور مہیسک اور عہدجو خدا تعالیٰ کے بندو! باہر نکلو اور ادھر آؤ . . . تب . . . بادشاہ کے مشیروں نے ان شخصوں پر نظر کی اور دیکھا کہ آگ نے انکے بدنوں پر کچھ تاثیر نہ کی اور ان کے سر کا ایک بال بھی نہ جلایا اور ان سے آگ سے جلنے کی بو بھی نہ آتی تھی۔

عبرانیوں ۲:۱۸

جس صورت میں اُس نے خود ہی آزمائش کی حالت میں دکھ اٹھایا تو وہ انکی بھی مدد کر سکتا ہے، جنکی آزمائش ہوتی ہے۔

## موت پر قدرت

عبرانیوں ۱۱:۱۹

وہ سمجھا کہ خدا مردوں میں سے جلانے پر بھی قادر ہے۔

# خدا کی اہلیت

۲ تیمتھیس ۳: ۱۵

تو بچپن سے اُن پاک نوشتوں سے واقف ہے جو مسیح مسیح پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرنے کے لئے دانائی بخش سکتے ہیں۔

رومیوں ۱۴: ۴

تو کون ہے جو دوسرے کے نوکر پر الزام لگاتا ہے؟ اُس کا قائم رہنا یا گر پڑنا اُس کے مالک ہی سے متعلق ہے بلکہ وہ قائم ہی کر دیا جائیگا کیونکہ خداوند اُس کے قائم کرنے پر قادر ہے۔

افسیوں ۳: ۲۰، ۲۱

اب جو ایسا قادر ہے کہ اُس قدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست اور خیال سے بہت زیادہ کام کر سکتا ہے، کیسیا میں اور مسیح مسیح میں پشت در پشت اور ابلا بلام اُس کی تجمید ہوتی رہے۔ آمین۔

اعمال ۲۰: ۳۲

اب میں تمہیں خدا اور اُس کے فضل کے کلام کے سپرد کرنا ہوں جو تمہاری ترقی کر سکتا ہے اور تمام مقدسوں میں شریک کر کے میراث دے سکتا ہے۔

رومیوں ۱۱: ۲۳

پس میں کہتا ہوں کیا خدا نے اپنی اُمت کو رد کر دیا؟ ہرگز نہیں! کیونکہ میں بھی اسرائیلی، ابرہام کی نسل اور بنیامین کے قبیلہ میں سے ہوں... اور وہ بھی اگر بے ایمان نہ رہیں تو پیوند کئے جائیں گے کیونکہ خدا انہیں پیوند کر کے بحال کرنے پر قادر ہے۔

# مَسِیح کا گناہوں کو مُعاف کرنے کا اختیار

زبور ۱۳۰: ۲، ۳

اے خداوند! اگر تو بدکاری کو حساب میں لائے تو اے خداوند! کون قائم رہ سکیگا؟ پر معرفت تیرے ہاتھ میں ہے تاکہ لوگ تجھ سے ڈریں۔

۲-تواریخ ۷: ۱۴

اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں خاکسار بن کر دُعا کریں اور میرے دیوار کے طالب ہوں اور اپنی بُری راہوں سے پھریں تو میں آسمان پر سے سنکر اُنکا گناہ مُعاف کرونگا اور اُن کے مُلک کو بحال کر دوں گا۔

مرقس ۹: ۲-۱۲

آسان کیا ہے؟ مفلوج سے یہ کہنا کہ تیرے گناہ مُعاف ہوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر؟ لیکن اسلئے کہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہ مُعاف کرنے کا اختیار ہے (اُس نے اُس مفلوج سے کہا) میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا کر اپنے گھر چلا جا۔ اور وہ اُٹھا اور فی الفور چارپائی اُٹھا کر اُن سب کے سامنے باہر چلا گیا۔ چنانچہ وہ سب حیران ہو گئے اور خدا کی تعجید کر کے کہنے لگے۔ ہم نے ایسا کبھی نہیں دیکھا تھا۔

لوقا ۱۲: ۱۰

جو کوئی ابن آدم کے خلاف کوئی بات کہے اُسکو مُعاف کیا جائے گا لیکن جو رُوح القدس کے حق میں کُفر بکے اُسکو مُعاف نہ کیا جائے گا۔

# مسیح کی رُوح کو شفا دینے کی قدرت

۲- کرنتھیوں ۵: ۱۷

اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔

یوحنا ۱۱: ۲۶

جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تو اس پر ایمان رکھتی ہے؟

عبرانیوں ۹: ۵

(وہ) کامل بن کر اپنے سب فرمانبرداروں کے لئے ابدی نجات کا باعث ہوا۔

رومیوں ۵: ۲۱

تاکہ جس طرح گناہ نے موت کے سبب سے بادشاہی کی اسی طرح فضل بھی ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی کے لئے راستبازی کے ذریعہ سے بادشاہی کرے۔

۲ تیمتھیس ۱: ۱۰

ہمارے مہتمی مسیح یسوع ... نے موت کو نیست اور زندگی اور بقا کو اس خوشخبری کے وسیلہ سے روشن کر دیا۔

۲- کرنتھیوں ۴: ۱۱

ہم جیتے جی یسوع کی خاطر ہمیشہ موت کے حوالہ کئے جاتے ہیں تاکہ یسوع کی زندگی بھی ہمارے فانی جسم میں ظاہر ہو۔

یوحنا ۱۰: ۱۰

چور نہیں آتا مگر چرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ میں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔

# مسیح کی بدن کو شفا دینے کی قدرت

لوقا ۵: ۱۷

ایک دن ایسا ہوا کہ وہ تعلیم دے رہا تھا اور فریسی اور شرع کے معلم وہاں بیٹھے تھے جو گلیل کے ہر گاؤں اور یہودیہ اور یروشلم سے آئے تھے اور خداوند کی قدرت شفا بخشنے کو اُسکے ساتھ تھی۔

لوقا ۸: ۴۳، ۴۳

ایک عورت نے جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا اور اپنا سارا مال حکیموں پر خرچ کر چکی تھی اور کسی کے ہاتھ سے اچھی نہ ہو سکی تھی، اُسکے پیچھے آکر اُسکی پوشاک کا کنارہ چھوا اور اُسی دم اُس کا خون بہنا بند ہو گیا۔

مرقس ۶: ۵۶

اور وہ خواہ گاؤں، خواہ شہروں، خواہ بستیوں میں جہاں کہیں جانا تھا لوگ بیماروں کو بازاروں میں رکھ کر اُس کی منت کرتے تھے کہ وہ صرف اُسکی پوشاک کا کنارہ چھولیں اور جتنے اُسے چھوتے تھے شفا پاتے تھے۔

متی ۸: ۱۶، ۱۷

جب شام ہوئی تو اُس کے پاس جبریت سے لوگوں کو لائے جن میں بدروحیں تھیں۔ اُس نے رُوحوں کو زبان ہی سے کہہ کر نکال دیا اور سب بیماروں کو اچھا کر دیا تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ اُس نے آپ ہماری کمزوریاں لے لیں اور بیماریاں اٹھالیں۔

# ہر قسم کی بیماریوں سے شفا دینے کی قدرت

متنی ۸: ۳۰  
اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھووا اور کہا میں چاہتا ہوں تو پاک صاف ہو جا۔ وہ فوراً کوڑھ سے پاک صاف ہو گیا۔

لوقا ۱۳: ۱۳  
اُس نے اُس پر ہاتھ رکھے۔ اُسی دم وہ سیدھی ہو گئی اور خدا کی تعجید کرنے لگی۔

لوقا ۷: ۲۱  
اُسی گھڑی اُس نے بہتوں کو بیماریوں اور آفتوں اور بُری رُوحوں سے نجات بخشی اور بہت سے اندھوں کو بینائی عطا کی۔

لوقا ۱۴: ۱۴  
اور ایک گاؤں میں داخل ہوتے وقت دس کوڑھی اُس کو ملے۔ . . اُس نے انہیں دیکھ کر کہا جاؤ۔ اپنے تئیں کاہنوں کو دکھاؤ اور ایسا ہوا کہ وہ جاتے جاتے پاک صاف ہو گئے۔

متنی ۸: ۱۴، ۱۵  
اور یسوع نے پطرس کے گھر میں آکر اُسکی ساس کو تپ میں پڑی دیکھا۔ اُس نے اُس کا ہاتھ چھووا اور تپ اُس پر سے اتر گئی اور وہ اٹھ کھڑی ہوئی اور اُسکی خدمت کرنے لگی۔

لوقا ۲۲: ۵۰، ۵۱  
اور ان میں سے ایک نے سردار کا ہن کے نوکر پر چلا کر اُس کا دہنا کان اڑا دیا۔ یسوع نے جواب میں کہا اتنے پر کفایت کرو اور اُس کے کان کو چھو کر اُس کو اچھا کیا۔

# ہر قسم کی بیماریوں سے شفا دینے کی قدرت

متی ۹: ۲۸-۳۰

جب وہ گھر میں پہنچا تو وہ اندھے اُس کے پاس آئے اور یسوع نے ان سے کہا کیا تمکو اعتقاد ہے کہ میں یہ کر سکتا ہوں؟ انہوں نے اُس سے کہا ہاں خداوند۔ تب اُس نے انکی آنکھیں چھو کر کہا تمہارے اعتقاد کے موافق تمہارے لئے ہو۔ اور ان کی آنکھیں کھل گئیں۔۔۔۔

متی ۱۲: ۱۳

تب اُس نے اُس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھایا اور وہ دوسرے ہاتھ کی مانند درست ہو گیا۔

متی ۸: ۵-۷، ۱۳

اور جب وہ کفرنحوم میں داخل ہوا تو ایک صوبہ دار اُس کے پاس آیا اور اُسکی منت کر کے کہا اے خداوند میرا خادم فالج کا مارا گھر میں پڑا ہے اور نہایت تکلیف میں ہے۔ . . . اور یسوع نے صوبہ دار سے کہا جا۔ جیسا تو نے اعتقاد کیا تیرے لئے ویسا ہی ہو اور اسی گھڑی خادم نے شفا پائی۔

یوحنا ۵: ۵، ۸، ۹

وہاں ایک شخص تھا جو اڑتیس<sup>۳۸</sup> برس سے بیماری میں مبتلا تھا۔ . . . یسوع نے اُس سے کہا اٹھ اور اپنی چار پائی اٹھا کر چل پھر۔ وہ شخص فوراً تندہرست ہو گیا اور اپنی چار پائی اٹھا کر چلنے پھرنے لگا۔

# کوئی بیماری ایسی نہیں جس سے مسیح شفا نہ دے سکتا ہو

یعقوب ۵: ۱۴، ۱۵

اگر تم میں کوئی بیمار ہو تو کلیسیا کے بزرگوں کو بلائے . . . جو دُعا ایمان کے ساتھ  
ہوگی اُس کے باعث بیمار سچ جائے گا اور خداوند اُسے اٹھا کھڑا کریگا . . .

متی ۴: ۲۳

اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُنکے عبادت خانوں میں تعلیم دینا اور بادشاہی  
کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔

لوقا ۶: ۱۷-۱۹

... لوگوں کی بڑی بھیڑ . . . اپنی بیماریوں سے شفا پانے کے لئے اُس کے پاس آئی تھی۔  
اور جو ناپاک رُوحوں سے دکھ پاتے تھے وہ اچھے کئے گئے۔ اور سب لوگ اُسے چھونے کی  
کوشش کرتے تھے کیونکہ قوت اُس سے نکلتی اور سب کو شفا بخشی تھی۔

متی ۱۴: ۳۶

اور وہ اُس کی مہنت کرنے لگے کہ اُس کی پوشاک کا کنارہ ہی چھولیں اور جنٹوں نے چھوا  
وہ اچھے ہو گئے۔

متی ۱۵: ۳۰

اور ایک بڑی بھیڑ لنگڑوں، اندھوں، گونگوں، طنڈوں اور بھرت سے اور بیماروں کو اپنے  
ساتھ لے کر اُس کے پاس آئی اور اُنکو اُسکے پاؤں میں ڈال دیا اور اُس نے انہیں اچھا کر دیا۔

متی ۱۹: ۲

اور ایک بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہوئی اور اُس نے انہیں دہاں اچھا کیا۔



# مسیح کی بدروحوں کو نکالنے کی قدرت

متی ۱۷:۱۷  
 یسوع نے اُسے جھڑکا اور بدروح اُس سے نکل گئی اور وہ لڑکا اُسی گھڑی اچھا ہو گیا۔

لوقا ۱۱:۲۱  
 اور بدروحیں بھی چلا کر اور یہ کہہ کر کہ تو خدا کا بیٹا ہے بہتوں میں سے نکل گئیں اور وہ انہیں جھڑکتا اور بولنے نہ دیتا تھا کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ یہ مسیح ہے۔

متی ۸:۲۸-۳۲  
 جب وہ اُس پاراگدرینہوں کے مسلک میں پہنچا تو دو آدمی جن میں بدروحیں تھیں قبروں سے نکل کر اُس سے ملے۔ وہ ایسے تند مزاج تھے کہ کوئی اُس راستہ سے گزر نہیں سکتا تھا۔ اور دیکھو انہوں نے چلا کر کہا اے خدا کے بیٹے ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو اِس لئے یہاں آیا ہے کہ وقت سے پہلے ہمیں عذاب میں ڈالے؟ اُن سے کچھ دُور بھرت سے سواروں کا غول چر رہا تھا۔ پس بدروحوں نے اُس کی منت کر کے کہا کہ اگر تو ہم کو نکالتا ہے تو ہمیں سواروں کے غول میں بھیجے۔ اُس نے اُن سے کہا جاؤ۔۔۔

متی ۱۲:۱۲  
 اُس وقت لوگ اُسکے پاس ایک اندھے گونگے کو لائے جس میں بدروح تھی۔ اُس نے اُسے اچھا کر دیا۔ چنانچہ وہ گونگا بولنے اور دیکھنے لگا۔

# مسیح کی مُردوں کو جلانے کی قدرت

لوقا: ۱۴، ۱۵

پھر اُس نے پاس آکر جنازہ کو چھو اُڑا اٹھانے والے کھڑے ہو گئے اور اُس نے کہا اے جوان، میں تجھ سے کہتا ہوں اٹھ۔ وہ مُردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا اور اُس نے اُسے اُسکی ماں کو سونپ دیا۔

یوحنا: ۱۱، ۲۳ - ۲۵، ۲۳، ۲۴

یسوع نے اُس سے کہا تیرا بھائی جی اُٹھے گا۔ مرنے والے اُس سے کہا میں جانتی ہوں کہ قیامت میں آخری دن جی اُٹھے گا۔ یسوع نے اُس سے کہا قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مُرجائے تو بھی زندہ رہے گا۔ اور یہ کہہ کر اُس نے بلند آواز سے پکارا کہ اے لغز زکل آ۔ جو مُر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا اور اُسکا چہرہ رومال سے لپٹا ہوا تھا۔ یسوع نے اُن سے کہا اُسے کھول کر جانے دو۔

لوقا: ۸، ۲۹، ۵۴، ۵۵

وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادت خانہ کے سردار کے ہاں سے کسی نے آکر کہا کہ تیری بیٹی مُر گئی۔ اُسناد کو تکلیف نہ دے۔ مگر اُس نے اُسکا ہاتھ پکڑا اور پکار کر کہا اے لڑکی اُٹھ۔ اُسکی رُوح پھر آئی اور وہ اُسی دم اُٹھی۔

# قیامت کے بارے میں خدا کے دعوے

یوحنا ۵: ۲۵

میں تم سے سوچ سچ کہتا ہوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ مردے خدا کے بیٹے کی آواز سنیں گے اور جو سنیں گے وہ جین گے۔

یوحنا ۶: ۴۰

کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں۔

یوحنا ۵: ۲۸

اس سے تعجب نہ کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے قبروں میں ہیں اُسکی آواز سن کر نکلیں گے۔

اعمال ۲۴: ۱۵

اور خدا سے اُسی بات کی اُمید رکھتا ہوں جسکے وہ خود بھی منتظر ہیں کہ راستبازوں اور نارا ستوں دونوں کی قیامت ہوگی۔

۲۔ کرنتھیوں ۴: ۱۴

کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جس نے خداوند یسوع کو جلایا وہ ہم کو بھی یسوع کے ساتھ شامل جان کر جلائیگا اور تمہارے ساتھ اپنے سامنے حاضر کریگا۔

۱۔ تھیسالونیکیوں ۴: ۱۶

کیونکہ خداوند خود آسمان سے للکار اور مقرب فرشتے کی آواز اور خدا کے زینے کے ساتھ اتر آئیگا اور پہلے تو وہ جو مسیح میں مومنے جی اُٹھیں گے۔

# مسیح کی لامحدود قدرت

متی ۱۸:۲۸  
 یسوع نے پاس آکر ان سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔

رومیوں ۲۰:۱

کیونکہ اُسکی اندکیھی صفتیں یعنی اُسکی ازلی قدرت اور الوہیت دنیا کی پیدائش کے وقت سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعہ سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔ یہاں تک کہ اُنکو کچھ عُذر باقی نہیں۔

۱ پطرس ۲۲:۳

وہ آسمان پر جا کر خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے اور فرشتے اور اختیارات اور قدرتیں اُسکے تابع کی گئی ہیں۔

یوحنا ۳: ۳۱

جو اوپر سے آتا ہے وہ سب سے اوپر ہے۔ جو زمین سے ہے وہ زمین ہی سے ہے اور زمین ہی کی کہنتا ہے۔ جو آسمان سے آتا ہے وہ سب سے اوپر ہے۔

مکاشفہ ۳: ۷

... جو قدوس اور برحق ہے اور داؤد کی گنجی رکھتا ہے جس کے کھولے ہوئے کو کوئی بند نہیں کرتا اور بند رکھے ہوئے کو کوئی کھولتا نہیں ...

۲ پطرس ۳: ۱

... اُسکی الہی قدرت نے وہ سب چیزیں جو زندگی اور دینداری سے متعلق ہیں ہمیں اُسکی پہچان کے وسیلہ سے عنایت کیں جس نے ہمکو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذریعہ سے بلایا۔

# مسیح کی لامحدود قدرت

## سب کچھ جاننے کی قدرت

متی ۲۷:۱۷

لیکن مبادا ہم اُنکے لئے ٹھوکر کا باعث ہوں تو مجھیل پر جا کر بنسی ڈال اور جو مچھلی پہلے نکلے اُسے لے اور جب تو اُس کا منہ کھولے گا تو ایک منہقال پائے گا۔ وہ لیکر میرے اور اپنے لئے اُنہیں دے۔

یوحنا ۲:۲۴، ۲۵

یسوع... اِسکی حاجت نہ رکھتا تھا کہ کوئی انسان کے حق میں گواہی دے کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ انسان کے دل میں کیا کیا ہے۔

رومیوں ۱۶:۲

... خدا میری خوشخبری کے مطابق یسوع مسیح کی معرفت آدمیوں کی پوشیدہ باتوں کا انصاف کریگا۔

### معجزانہ طور پر ۵۰۰۰ لوگوں کو کھلانے کی قدرت متی ۱۴: ۱۷-۲۱

اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے سوا اور کچھ نہیں۔ اُس نے کہا وہ یہاں میرے پاس لے آؤ۔ اور اُس نے لوگوں کو گھاس پر بیٹھنے کا حکم دیا۔ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت دی اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے لوگوں کو۔ اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور اُنہوں نے بچے ہوئے ٹکڑوں سے بھری ہوئی بارہ ٹوکریاں اٹھائیں۔ اور کھانے والے عورتوں اور بچوں کے سوا پانچ ہزار مرد کے قریب تھے۔

# مسیح کی لامحدود قدرت

## پانی پر چلنا

متی ۱۴: ۲۵

اور وہ رات کے چوتھے پہر جھیل پر چلتا ہوا اُنکے پاس آیا۔

## بارش کو روکنا

مکاشفہ ۱۱: ۶

اُن کو اختیار ہے کہ آسمان کو بند کر دیں تاکہ اُنکی نبوت کے زمانہ میں پانی نہ برسے اور پانیوں پر اختیار ہے کہ انہیں خون بنا ڈالیں اور جتنی دفعہ چاہیں زمین پر ہر طرح کی آفت لائیں۔

متی ۸: ۲۶

اُس نے اُن سے کہا اے کم اعتقادو! ڈرتے کیوں ہو؟ تب اُس نے اُٹھ کر ہوا اور پانی کو ڈانٹا اور بڑا امن ہو گیا۔

یوحنا ۲۰: ۲۶

اُٹھ روز کے بعد جب اُس کے شاگرد پھر اندر تھے اور تو مّا اُن کے ساتھ تھا اور دروازے بند تھے یسوع نے آکر اور پینچ میں کھڑا ہو کر کہا تمہاری سلامتی ہو۔

کلیسیوں ۱: ۱۶، ۱۷

سب چیزیں اسی کے وسیلہ سے اور اسی کے واسطے پیدا ہوئی ہیں۔ اور وہ سب چیزوں سے پہلے ہے اور اسی میں سب چیزیں قائم رہتی ہیں۔

# مسیح کی لامحدود قدرت

رؤیوں ۹:۶

کیونکہ یہ جانتے ہیں کہ مسیح جب مردوں میں سے جی اٹھا ہے تو پھر نہیں مرنے کا۔  
موت کا پھر اُس پر اختیار نہیں ہونے کا۔

رؤیوں ۱۱:۸

اور اگر اسی کا رُوح تم میں بسا ہوا ہے جس نے یسوع کو مردوں میں سے چلایا تو  
جس نے مسیح یسوع کو مردوں میں سے چلایا وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح  
کے وسیلہ سے زندہ کریگا جو تم میں بسا ہوا ہے۔

مکاشفہ ۱۸:۱

اور زندہ ہوں۔ میں مر گیا تھا اور دیکھ ابدلاً باد زندہ رہوں گا . . .

زبور ۱-۶۶

اے ساری زمین! خدا کے حضور خوشی کا نعرہ مار۔ اُسکے نام کے جلال کا گیت گاؤ۔  
بتائش کرتے ہوئے اُس کی تعظیم کرو۔ خدا سے کہو تیرے کام کیا ہی مہیب ہیں! تیری بڑی  
قدرت کے باعث تیرے دشمن عاجزی کریں گے۔ ساری زمین مجھے سجدہ کرے گی اور تیرے  
حضور گائیگی۔ وہ تیرے نام کے گیت گائیں گے۔

۱-کرنٹیوں ۲۰:۴

خدا کی بادشاہی باتوں پر نہیں بلکہ قدرت پر موقوف ہے۔

مکاشفہ ۱۴:۱۷

وہ برہ سے لڑیں گے اور برہ اُن پر غالب آئیگا کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند  
اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ . . .

# مسیح کی لامحدود قدرت

یوحنا ۱۷: ۲۰

تُو نے اُسے ہر بشر پر اختیار دیا ہے تاکہ جنہیں تُو نے اُسے بخشا ہے اُن سب کو وہ ہمیشہ کی زندگی دے۔

متی ۲۷: ۵۱، ۵۰

یسوع نے پھر بڑی آواز سے چلا کر جان دے دی... اور زمین لرزی اور چٹانیں تڑپک گئیں۔

یوحنا ۱۰: ۱۷، ۱۸

باپ مجھ سے اس لئے محبت رکھتا ہے کہ میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ اُسے پھر لے لوں۔ کوئی اُسے مجھ سے چھینتا نہیں بلکہ میں اُسے آپ ہی دیتا ہوں۔ مجھے اُسکے دینے کا بھی اختیار ہے اور اُسے پھر لینے کا بھی اختیار ہے۔ یہ حکم میرے باپ سے مجھے ملا۔

متی ۱۷: ۲۰

اور اُن کے سامنے اُسکی صورت بدل گئی اور اُسکا چہرہ سورج کی مانند چمکا اور اُسکی پوشاک نور کی مانند سفید ہو گئی۔

متی ۲۶: ۶۴

یسوع نے اُس سے کہا تُو نے خود کہہ دیا بلکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اسکے بعد تم ابن آدم کو قادرِ مطلق کی دہنی طرف کیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھو گے۔



# مسیح کی لامحدود قدرت

متی ۶:۹

لیکن اِس لئے کہ تم جان لو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے  
(اِس نے مفلوج سے کہا) اُٹھ۔ اپنی چار پائی اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا۔

یوحنا ۱۰:۲۷، ۲۸

میری بھیڑ میں میری آواز سنتی ہیں اور میں انہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے  
پیچھے چلتی ہیں۔ اور میں انہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں ...

لوقا ۲۴: ۲۷

اور یروشلیم سے شروع کر کے سب قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُسکے نام  
سے کی جائیگی۔

۱ پطرس ۲:۱

... رُوح کے پاک کرنے سے فرمانبردار ہونے اور یسوع مسیح کا خون چھڑکے جانے کے  
لئے برگزیدہ ہوئے ہیں ...

۲۔ تیمتھیس ۴: ۱۸

خداوند مجھے ہر ایک بُرے کام سے چھڑائیگا اور اپنی آسمانی بادشاہی میں صحیح سلامت  
پہنچا دیگا ...

۱۔ کرنتھیوں ۲: ۵

تاکہ تمہارا ایمان انسان کی حکمت پر نہیں بلکہ خدا کی قدرت پر موقوف ہو۔

# مسیح کے نام کی قدرت

فیلیپیوں ۲: ۱۰، ۹

اسی واسطے خدا نے بھی اُسے جہت سر بلند کیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے تاکہ یسوع کے نام پر ہر ایک گھٹنا ٹکے، خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا

----

یوحنا ۲۰: ۳۱

لیکن یہ اس لئے رکھے گئے کہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع ہی خدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لا کر اُسکے نام سے زندگی پاؤ۔۔۔۔

مرقس ۹: ۳۸، ۳۹

... اے اُستاد، ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے بدروحوں کو نکالتے دیکھا اور ہم اُسے منع کرنے لگے کیونکہ وہ ہماری پیروی نہیں کرتا تھا۔ لیکن یسوع نے کہا اُسے منع نہ کرنا کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو میرے نام سے معجزہ دکھائے اور مجھے جلد برا کہہ سکے۔

یوحنا ۱۴: ۱۳

اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے میں وہی کروں گا۔۔۔

اعمال ۳: ۷، ۸

پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تجھے دینے دیتا ہوں۔ یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔ اور اُس کا دہنا ہاتھ کپڑے کر اُس کو اٹھایا اور اُسی دم اُسکے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے۔

# مسیح کے خون کی قدرت

افسیوں ۷:۱

ہم کو اُس میں اُسکے خون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصوروں کی معافی اُسکے اُس فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے۔

لوقا ۲۲:۲۰

... یہ پیالہ میرے اُس خون میں نیا عہد ہے جو تمہارے واسطے بہایا جاتا ہے۔

مکاشفہ ۱۱:۱۲

اور وہ برہ کے خون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعث اُس پر غالب آئے ...

عبرانیوں ۱۳:۲۰

اب خدا اطمینان کا چشمہ جو بھیڑوں کے بڑے چرواہے یعنی ہمارے خداوند یسوع کو ابدی عہد کے خون کے باعث مردوں میں سے زندہ کر کے اٹھالایا، تم کو ہر نیک بات میں کامل کرے تاکہ تم اُسکی مرضی پوری کرو اور جو کچھ اُس کے نزدیک پسندیدہ ہے یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم میں پیدا کرے، جسکی تعجید ابداً آباد ہوتی رہے۔ آمین۔

مکاشفہ ۷:۱۳

... یہ وہی ہیں جو اُس بڑی مصیبت میں سے نکل کر آئے ہیں۔ انہوں نے اپنے

جامے برہ کے خون سے دھو کر سفید کئے ہیں۔

۱- یوحنا ۷:۱

لیکن اگر ہم نور میں چلیں جس طرح کہ وہ نور میں ہے تو ہماری آپس میں شرارت ہے اور اُس کے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے۔

# خدا کی قدرت کے لئے اُس کی تعریف کریں

مکاشفہ ۱۲:۵

وہ بلند آواز سے کہنے تھے کہ ذبح کیا ہوا بڑہ ہی قدرت اور دولت اور حکمت اور طاقت اور عزت اور تعجب اور حمد کے لائق ہے۔

زبور ۱۰۲:۱۵-۱۸

اور قوموں کو خداوند کے نام کا اور زمین کے سب بادشاہوں کو تیرے جلال کا خوف ہوگا... اور ایک قوم پیدا ہوگی جو خداوند کی ستائش کریگی۔

۱- پطرس ۲:۹

لیکن تم ایک برگزیدہ نسل، شاہی کاہنوں کا فرقہ، مقدس قوم اور ایسی امت ہو جو خدا کی خاص ملکیت ہے تاکہ اُسکی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا ہے۔

زبور ۹:۱۱

خداوند کی ستائش کرو جو صیون میں رہتا ہے۔ لوگوں کے درمیان اُسکے کاموں کو بیان کرو۔

زبور ۲۲:۲۳

اے خداوند سے ڈرنے والو! اُسکی ستائش کرو...

زبور ۶۷:۵-۷

اے خدا! لوگ تیری تعریف کریں۔ سب لوگ تیری تعریف کریں۔ زمین نے اپنی پیلاوار دیدی۔ خدا یعنی ہمالا خدا ہمکو برکت دیگا۔ خدا ہمکو برکت دے گا اور زمین کی انتہا تک سب لوگ اُسکا ڈر مانینگے۔

# میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں؟

متی ۱۹:۱۶-۲۱

... اے اُستاد، میں کونسی نیکی کروں تاکہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں؟ اُس نے اُس سے کہا... اگر تو زندگی میں داخل ہونا چاہتا ہے تو حکموں پر عمل کر۔ اُس نے اُس سے کہا کون سے حکموں پر؟ یسوع نے کہا یہ کہ خون نہ کرنا۔ زنا نہ کرنا۔ چوری نہ کرنا۔ جھوٹی گواہی نہ دے۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت۔ اُس جوان نے اُس سے کہا کہ میں نے ان سب پر عمل کیا ہے اب مجھ میں کس بات کی کمی ہے؟ یسوع نے اُس سے کہا اگر تو کامل ہونا چاہتا ہے تو جا اپنا مال واسباب بیچ کر سفیریوں کو دے۔ تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا اور آ کر میرے پیچھے ہو لے۔

مرقس ۱۰:۱۴

... یسوع نے... اکر... کہا کہ وقت پورا ہو گیا ہے اور خدا کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے۔ تو بہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ۔

یوحنا ۱۰:۱۰

وہ دنیا میں تھا اور دنیا اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئی اور دنیا نے اُسے نہ پہچانا... لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے انہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی انہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔

# مسیح، راہ اور حق اور زندگی ہے

یوحنا ۱: ۱۷

اس لئے کہ شریعت تو موسیٰ کی معرفت دی گئی مگر فضل اور سچائی یسوع مسیح کی معرفت پہنچی۔

یوحنا ۱: ۱۴

یسوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔

۱- یوحنا ۲: ۲۲

کون جھوٹا ہے سوا اُس کے جو یسوع کے مسیح ہونے کا انکار کرتا ہے؟ مخالف مسیح وہی ہے جو باپ اور بیٹے کا انکار کرتا ہے۔

متی ۷: ۱۳، ۱۴

تنگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ راستہ کشادہ ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے اور اُس سے داخل ہونے والے بھرت ہیں۔ کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سُکڑا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے اور اُس کے پانے والے محفوظ رہیں۔

یوحنا ۱: ۴

اُس میں زندگی تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نور تھی۔

یوحنا ۵: ۲۶

کیونکہ جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے اسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے۔

یوحنا ۶: ۵۱

میں ہوں وہ زندگی کی روٹی جو آسمان سے اُتری۔ اگر کوئی اس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زندہ رہے گا۔۔۔

# صرف مسیح ہی نجات دینے کی قدرت رکھتا ہے

عبرانیوں ۹: ۲۴-۲۸

مسیح اُس ہاتھ کے بنائے ہوئے پاک مکان میں داخل نہیں ہوا جو حقیقی پاک مکان کا نمونہ ہے بلکہ آسمان ہی میں داخل ہوا تاکہ اَب خدا کے رُوبرو ہماری خاطر حاضر ہو۔ یہ نہیں کہ وہ اپنے آپ کو بار بار قربان کرے جس طرح سردار کاہن پاک مکان میں ہر سال دوسرے کا خون لے کر جاتا ہے۔ ورنہ بنای عالم سے لے کر اُسکو بار بار دکھ اٹھانا ضرور ہوتا مگر اَب زمانوں کے آخر میں ایک بار ظاہر ہوا تاکہ اپنے آپ کو قربان کرنے سے گناہ کو مٹا دے۔ اور جس طرح آدمیوں کے لئے ایک بار مرنا اور اُس کے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے، اُسی طرح مسیح بھی ایک بار بہت لوگوں کے گناہ اٹھانے کے لئے قربان ہو کر دوسری بار بغیر گناہ کے نجات کے لئے اُنکو دکھائی دیگا جو اُس کی راہ دیکھتے ہیں۔

اعمال ۴: ۱۲

اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے نئے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پاسکیں۔

متی ۱۰: ۲۸

جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور رُوح کو قتل نہیں کر سکتے اُن سے نہ ڈرو بلکہ اُسی سے ڈرو جو رُوح اور بدن دونوں کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہے۔

# مسیح کی گنہگار کو نجات دینے کی قدرت

۱- تیمتھیس ۱: ۱۵

یہ بات مسیح اور ہر طرح سے قبول کرنے کے لائق ہے کہ مسیح یسوع گنہگاروں کو نجات دینے کے لئے دُنیا میں آیا جن میں سب سے بڑا میں ہوں۔

رومیوں ۱: ۱۶

میں انجیل سے شرماتا نہیں اس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے... نجات کے لئے خدا کی قدرت ہے۔

یوحنا ۴: ۱۴

مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پیے گا جو میں اُسے دوں گا وہ ابد تک پیاسا نہ ہو گا بلکہ جو پانی میں اُسے دوں گا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائے گا جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے جاری رہے گا۔

رومیوں ۳: ۲۴، ۲۵

اُسکے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے صفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ اُسے خدا نے اُسکے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہونا کہ جو گناہ پیشتر ہو چکے تھے... اُنکے بارے میں

وہ اپنی راستبازی ظاہر کرے۔ ۲- پطرس ۱: ۱۰

پس اے بھائیو! اپنے بلاؤں اور برگزیدگی کو ثابت کرنے کی زیادہ کوشش کرو کیونکہ اگر ایسا کرو گے تو کبھی ٹھوکر نہ کھاؤ گے۔

لؤقا ۱۰: ۱۹

دیکھو میں نے تم کو اختیار دیا کہ... دشمن کی ساری قدرت پر غالب آؤ...



# نجات ارزاں نہیں لیکن مُفت ہے خدا اس سے زیادہ اور کیا قیمت ادا کر سکتا تھا!

یوحنا ۳: ۱۶

خدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

آہ! وہ فضل جو نجات کو آدمیوں تک لایا۔ تمام تخلیق کا  
خداوند ہم سب کے لئے مَوا۔

لوقا ۲۳: ۳۴، ۳۶

یسوع نے کہا اے باپ! انکو معاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔۔۔ پھر  
یسوع نے بڑی آواز سے پکار کر کہا اے باپ! میں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا  
ہوں اور یہ کہہ کر دم دے دیا۔

ہمیں نجات کے لئے کوئی قیمت ادا نہیں کرنی پڑتی۔

مکاشفہ ۲۲: ۱۷

اور رُوح اور دلہن کہتی ہیں آ اور سننے والا بھی کہے آ اور جو پیاسا ہو وہ آئے اور جو  
کوئی چاہے اب حیات مُفت لے۔

باپ اپنے بیٹے کی مانند مخلصی یافتہ دلہن کو پیار کرتا  
ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کوئی محبت نہیں ہو سکتی۔

یوحنا ۱۷: ۲۳

میں اُن میں اور تو مجھ میں تاکہ وہ کامل ہو کر ایک ہو جائیں اور دُنیا جانے کہ تو ہی  
نے مجھے بھیجا اور جس طرح کہ تو نے مجھ سے محبت رکھی اُن سے بھی محبت رکھی۔

اب اپنے آپ کو پورے طور پر خداوند مسیح کو دیدیں

اپنے گناہوں کا اقرار کریں اور توبہ کریں

۱- یوحنا: ۹

اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔

خدا کے بیٹے پر ایمان لائیں۔

اعمال ۱۹: ۳

پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ تاکہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں . . .

۱- یوحنا: ۵، ۱۱، ۱۲

اوردو گواہی یہ ہے کہ خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی اور یہ زندگی اُس کے بیٹے میں ہے۔ جسکے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زندگی ہے اور جسکے پاس خدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں۔

یوحنا ۳: ۳۶

جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھیگا بلکہ اُس پر خدا کا غضب رہتا ہے۔

رومیوں ۱۶: ۶

کیا تم نہیں جانتے کہ جس کی فرمانبرداری کے لئے اپنے آپ کو غلاموں کی طرح حوالہ کر دیتے ہو اسی کے غلام ہو جسکے فرمانبردار ہو خواہ گناہ کے جسکا انجام موت ہے خواہ فرمانبرداری کے جسکا انجام

رومیوں ۶: ۱۳

راستبازی ہے؟ اپنے اعضاء ناراستی کے ہتھیار ہونے کے لئے گناہ کے حوالہ نہ کیا کرو بلکہ اپنے آپ کو

مردوں میں سے زندہ جان کر خدا کے حوالہ کرو . . .

# حقیقی ایمانداروں میں خدا کی قدرت

## ڈر کی بجائے محبت

۲۔ تیمتھیس ۱: ۷

خدا نے ہمیں دہشت کی رُوح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی رُوح دی ہے۔

## نفرت کی بجائے محبت

۱۔ یوحنا ۴: ۱۸

محبت میں خوف نہیں ہوتا بلکہ کامل محبت خوف کو دور کر دیتی ہے کیونکہ خوف سے عذاب ہوتا ہے اور کوئی خوف کرنے والا محبت میں کامل نہیں ہوا۔

۱۔ یوحنا ۴: ۲۰، ۲۱

اگر کوئی کہے کہ میں خدا سے محبت رکھتا ہوں اور وہ اپنے بھائی سے عداوت رکھے تو جھوٹا ہے کیونکہ جو اپنے بھائی سے جسے اُس نے دیکھا ہے محبت نہیں رکھتا وہ خدا سے بھی جسے اُس نے نہیں دیکھا محبت نہیں رکھ سکتا۔ اور ہم کو اُس کی طرف سے یہ حکم ملا کہ جو کوئی خدا سے محبت رکھتا ہے وہ اپنے بھائی سے بھی محبت رکھے۔

گلتیوں ۵: ۲۲، ۲۳

مگر رُوح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، پرہیز گاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔

## شک کی بجائے ایمان

کون ہکرمیسح کی محبت سے جدا کریگا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا سنگاپن یا خطرہ یا تلوار؟  
... مگر ان سب حالتوں میں اُسکے وسیلے سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھکر

غلبہ حاصل ہوتا ہے (رومیوں ۸: ۳۵، ۳۷)۔

# حقیقی ایمانداروں میں خدا کی قدرت تنہائی نہیں۔ پُر محبت فکر مندی

عبرانیوں ۱۳: ۵

ذُر کی دوستی سے خالی رہو اور جو تمہارے پاس ہے اسی پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے خود فرمایا ہے کہ میں تجھ سے ہرگز دست بردار نہ ہوں گا اور کبھی تجھے نہ چھوڑوں گا۔

اذیت کی بجائے سلامتی

یوحنا ۱۴: ۲۷

میں تمہیں اطمینان دے جاتا ہوں۔ اپنا اطمینان تمہیں دیتا ہوں جس طرح دنیا دیتی ہے میں تمہیں اُس طرح نہیں دیتا۔ تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔

رومیوں ۸: ۶

اور جسمانی نیت موت ہے مگر روحانی نیت زندگی اور اطمینان ہے۔

رومیوں ۵: ۱

پس جب ہم ایمان سے راستباز ٹھہرے تو خدا کے ساتھ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے صلح رکھیں۔

لوقا ۱۲: ۱۵

اور اُس نے اُن سے کہا خبردار! اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے رکھو کیونکہ کسی کی زندگی اُسکے مال کی کثرت پر موقوف نہیں۔

یعقوب ۲: ۵

اے میرے پیارے بھائیو! سنو۔ کیا خدا نے اس جہان کے غریبوں کو ایمان میں دولت مند اور اُس بادشاہی کے وارث ہونے کے لئے برگزیدہ نہیں کیا جسکا اُس نے اپنے محبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے؟

# حقیقی ایمانداروں میں خدا کی قدرت بے یقینی کی بجائے یقین

ایوؤحآء ۱۳:

میں نے تمکو جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو یہ باتیں اس لئے لکھیں کہ تمہیں معلوم ہو کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہو۔

## ناپاکی کی بجائے پاکیزگی

۱- پطرس ۱: ۲۲

چونکہ تم نے حق کی تابعداری سے اپنے دلوں کو پاک کیا ہے جس سے بھائیوں کی بے ریا محبت پیدا ہوئی اس لئے دل و جان سے آپس میں بہت محبت رکھو۔

۱- تیمتھیس ۱: ۵

حکم کا مقصد یہ ہے کہ پاک دل اور نیک نیت اور بے ریا ایمان سے محبت پیدا ہو۔

## پڑھو مردگی کی بجائے الہی محبت

رومیوں ۱۵: ۱۳

پس خدا جو اُمید کا چشمہ ہے تمہیں ایمان رکھنے کے باعث ساری خوشی اور اطمینان سے معمور کرے۔۔۔

یوؤحآء ۱۵: ۱۱

میں نے یہ باتیں اس لئے تم سے کہی ہیں کہ میری خوشی تم میں ہو اور تمہاری خوشی پوری ہو جائے۔

یوؤحآء ۱۶: ۲۲

پس تمہیں بھی اب تو غم ہے مگر میں تم سے پھر ملونگا اور تمہارا دل خوش ہوگا اور تمہاری خوشی کوئی تم سے چھین نہ لیگا۔

# حقیقی ایمانداروں میں خدا کی قدرت

مکزوری کی بجائے قوت

انسٹیوں ۱۰: ۶

غرض خداوند میں اور اُسکی قدرت کے زور میں مضبوط بنو۔

پاس کی بجائے امید

ططس ۱۳: ۲

اور اُس مبارک اُمید یعنی اپنے بزرگ خدا اور مَنجی یسوع مسیح کے جلال کے ظاہر ہونے کے منتظر رہیں۔

بیرانیوں ۶ : ۱۸ : ۱۹

دو بے تبدیل چیزوں کے باعث جنکے بارے میں خدا کا جھوٹ بولنا ممکن نہیں ہماری مَیختہ طور سے دل جمعی ہو جائے جو پناہ لینے کو اس لئے دُورے ہیں کہ اُس اُمید کو جو سامنے رکھی ہوئی ہے قبضہ میں لائیں۔ وہ ہماری جان کا ایسا لنگر ہے جو ثابت اور قائم رہتا ہے اور پردہ کے اندر تک بھی پہنچتا ہے۔

دھوکا دہی کی بجائے دیانتداری

۱- پطرس ۱۲: ۲

غیر قوموں میں اپنا چال چلن نیک رکھو تاکہ جن باتوں میں وہ تمہیں بدکار جان کر تمہاری بدگوئی کرتے ہیں تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر انہی کے سبب سے ملاحظہ کے دن خدا کی تعجید کریں۔

جھوٹ کی بجائے سچائی

یوحنا ۳۲: ۸

اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تمکو آزاد کرے گی۔

# حقیقی ایمانداروں میں خدا کی قدرت شکست کی بجائے فتح

جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ دنیا پر غالب آتا ہے اور وہ غلبہ جس سے دنیا مغلوب ہوئی ہے، ہمارا ایمان ہے (۱- یوحنا ۵: ۴)۔

پھر میں نے شیشہ کا سا ایک سمندر دیکھا جس میں اگلی ہوئی تھی اور جو اُس حیوان اور اُسکے جُت اور اُسکے نام کے عدد پر غالب آئے تھے اُنکو اُس شیشہ کے سمندر کے پاس خدا کی بڑھاپیں لئے کھڑے ہوئے دیکھا (مکاشفہ ۲: ۱۵)۔

## بچنے کی بجائے ترقی

پس اُو مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر کمال کی طرف قدم بڑھائیں اور مردہ کاموں سے توبہ کرنے اور خدا پر ایمان لانے کی (عبرانیوں ۱: ۶)۔

نوزاد بچوں کی مانند خالص روحانی دودھ کے مشتاق رہو تاکہ اُسکے ذریعہ سے نجات حاصل کرنے کے لئے بڑھتے جاؤ (۱- پطرس ۲: ۲)۔

بلکہ محبت کے ساتھ سچائی پر قائم رہ کر اور اُسکے ساتھ جو سر ہے یعنی مسیح کے ساتھ پیوست ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جائیں (افسیوں ۴: ۱۵)۔

## مسیح کی مشابہت پیدا کرتی ہے

۱- یوحنا ۲: ۶

جو کوئی یہ کہتا ہے کہ میں اُس میں قائم ہوں تو چاہئے کہ یہ بھی اُسی طرح چلے جس طرح وہ چلتا تھا۔

# حقیقی ایمانداروں میں خدا کی قدرت باطنی انسان میں قوت

وہ اپنے جلال کی دولت کے موافق نہیں یہ عنایت کرے کہ تم اُس کے رُوح سے  
اپنی باطنی انسانیت میں بھرت ہی زور آور ہو جاؤ۔ (دافسیوں ۳: ۱۶)۔

جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں میں سب کچھ کر سکتا ہوں۔ (فلپیوں ۴: ۱۳)۔

## انسانی حکمت پر انحصار نہیں کرتی

میری تقریر اور میری منادی میں حکمت کی لہجانے والی باتیں نہ تھیں بلکہ وہ رُوح اور قدرت  
سے ثابت ہوتی تھیں۔ (۱- کرنتھیوں ۲: ۴)۔

## گواہی کی قوت دیتی ہے

جب رُوح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور  
سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔ (اعمال ۱: ۸)۔

اور ہم ان باتوں کے گواہ ہیں اور رُوح القدس بھی جسے خدا نے انہیں بخشتا ہے جو  
اُسکا حکم مانتے ہیں۔ (اعمال ۵: ۳۲)۔

اور رسول بڑی قدرت سے خداوند یسوع کے جی اٹھنے کی گواہی دیتے رہے اور ان  
سب پر بڑا فضل تھا۔ (اعمال ۴: ۳۳)۔



# حقیقی ایمانداروں میں خدا کی قدرت

یوحنا ۱۷: ۱۵

میں یہ درخواست نہیں کرتا کہ تو انہیں دنیا سے اٹھالے بلکہ یہ کہ اُس شریب سے انکی حفاظت کر۔

فلیپیوں ۴: ۷

خدا کا اطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے تمہارے دلوں اور خیالوں کو مسیح یسوع میں محفوظ رکھیگا۔

لوقا ۱۰: ۱۸، ۱۹

اُس نے اُن سے کہا میں شیطان کو سجلی کی طرح آسمان سے گرا ہوا دیکھ رہا تھا۔ دیکھو میں نے تمکو اختیار دیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کچلو اور دشمن کی ساری قدرت پر غالب آؤ اور تمکو ہرگز کسی چیز سے ضرر نہ پہنچےگا۔

مکاشفہ ۳: ۱۰

چونکہ تو نے میرے صبر کے کلام پر عمل کیا ہے اس لئے میں بھی آزمائش کے اُس وقت تیری حفاظت کرونگا جو زمین کے رہنے والوں کے آزمانے کے لئے تمام دنیا پر آنے والا ہے۔

مکاشفہ ۲: ۲۶

جو غالب آئے اور جو میرے کاموں کے موافق آخر تک عمل کرے میں اُسے قوموں پر اختیار دوںگا۔

افسیوں ۶: ۱۰، ۱۱

... خداوند میں اور اُسکی قدرت کے زور میں مضبوط بنو۔ خدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ تم ابلیس کے منصوبوں کے مقابلہ میں قائم رہ سکو۔

# دُعا کے عظیم وعدے

ہمارے ایمان کے ذریعہ ہمارا لامحدود خدا انہیں پورا کر سکتا ہے۔

متی ۲۱: ۲۲

جو کچھ دُعا میں ایمان کے ساتھ مانگو گے وہ سب تمکو ملیگا۔

یوحنا ۱۵: ۷

اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو، وہ تمہارے لئے ہو جائیگا۔ میرے باپ کا جلال اسی سے بڑا ہے کہ تم بہت سا پھل لاؤ، جب ہی تم میرے شاگرد ٹھہرو گے۔

۱۔ یوحنا ۵: ۱۴، ۱۵

اور ہمیں جو اُسکے سامنے دلیری ہے اُسکا سبب یہ ہے کہ اگر اُسکی مرضی کے موافق کچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سننا ہے۔ اور جب ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہماری سننا ہے تو یہ بھی جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے اس سے مانگا ہے وہ پایا ہے۔

متی ۷: ۷، ۸

مانگو تو تمکو دیا جائیگا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُسکے واسطے کھولا جائیگا۔

یوحنا ۱۴: ۱۲-۱۳

میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا

بلکہ اس سے بھی بڑے کام کریگا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے میں وہی کروں گا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔ اگر میرے نام سے مجھ سے کچھ چاہو گے تو میں وہی کروں گا۔

مرقس ۱۱: ۲۴  
میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ تم دعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تمکو مل گیا اور وہ تمہارے لئے ہو جائیگا۔

زبور ۳: ۵۴  
خداوند میں مسرور رہ اور وہ تیرے دل کی مرادیں پوری کریگا۔ اپنی راہ خداوند پر چھوڑ دے اور اُس پر توکل کر۔ وہی سب کچھ کریگا۔

توقا ۱۷: ۶  
خداوند نے کہا کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوتا اور تم اس توت کے درخت سے کہنے کہ جڑ سے اکھڑ کر سمندر میں جا لگ تو تمہاری مانتا۔

فلپیوں ۴: ۱۹  
میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رُفَع کریگا۔

۱۔ یوحنا ۳: ۲۱، ۲۲  
اے عزیزو! جب ہمارا دل ہمیں الزام نہیں دیتا تو ہمیں خدا کے سامنے دلیری ہو جاتی ہے۔ اور جو کچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہمیں اُسکی طرف سے ملتا ہے کیونکہ ہم اُسکے حکموں پر عمل کرتے ہیں اور جو کچھ وہ پسند کرتا ہے اُسے سجالا تے ہیں۔

مرقس ۹: ۲۳  
یسوع نے اُس سے کہا کیا! اگر تو کر سکتا ہے! جو اعتقاد رکھتا ہے اُس کے لئے سب کچھ ہو سکتا ہے۔

For more information or to request a free Bible study, please write to:

**WMP India Bible Literature**  
**67 Beracah Road**  
**Kilpauk, Chennai 600 010**